عالم کا غیر عالم کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3383

تاریخ اجراء: 18 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 21 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک عالم دین کا غیر عالم امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ اور کیا عالم کی نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر عالم دین کسی لائق امامت غیر عالم شخص کے پیچھے نماز پڑھے اور وہ درست نماز پڑھائے تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ البتہ! جس جگہ کوئی امام مقرر نہ ہو تو وہاں غیر عالم کی بہ نسبت عالم کا امام بننا زیادہ بہتر ہے اور جہاں ایسا شخص امام مقرر ہو، جس میں امامت کی شرائط پوری ہوں تو وہاں مقررہ امام ہی نماز پڑھائے گا۔

فتاوی رضویہ میں ہے "امامت کیلئے صحیح الاسلام، صحیح الطہارت، صحیح القراءت، سنی صحیح العقیدہ غیر فاسق معلن درکار ہے، جس میں ان باتوں سے کوئی بات کم ہوگی اسکے پیچھے نماز ہوگی ہی نہیں، مکروہ تحریمی ہوگی۔ اس شخص میں ان باتوں سے کوئی بات کم ہے تو اس کی امامت جائز نہیں، واجب ہے کہ دوسرے کو جو ان باتوں کا جامع ہو امام کریں اور یہ سب باتیں اس میں ہیں تو اس کی امامت میں حرج نہیں، پھر دوسرا اگر نماز و طہارت کے مسائل اس سے زیادہ جانتا ہے تو وہ دوسرا ہی اولی ہے اور اگر یہ زیادہ جانتا ہے تو یہی بہتر۔" (فتاوی رضویہ، ج 6، ص 574، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے "عالم کو امامت میں حافظ پر ترجیح ہے، تمام کتب فقہ میں تصریح ہے کہ عالم احق بالامامت ہے۔" (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ اول، ص 155، مکتبہ رضویہ، کراچی)

درمختار میں ہے "(و) اعلم أن (صاحب البیت) و مثلہ إمام المسجد الراتب (أولی بالإمامۃ من غیرہ) مطلقا" ترجمہ: جان لو کہ صاحبِ بیت اور اسی کی مثل مسجد کا مقررہ امام دوسروں کی بنسبت مطلقاً امامت کے زیادہ حقدار ہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"(قوله: مطلقا) أي وإن كان غيره من الحاضرين من هو أعلم وأقرأ منه"ترجمہ:(مصنف کا قول: مطلقاً) یعنی اگرچہ حاضرین میں اس سے زیادہ علم والے اور اچھی قراءت والے موجود ہوں۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج1، ص559، دار الفکر، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ نے مرآۃ المناجیح میں ایک مقام پر لکھا ہے:"جہاں امام مسجد مقرر ہو وہاں وہی نماز پڑھائے گا اگرچہ اس سے بڑا عالم یا قاری موجود ہو، معلوم ہوا کہ گزشتہ ترتیب وہاں کے لیے تھی جہاں امام پہلے سے مقرر نہ ہو، ہاں مقررہ امام کی اجازت سے دوسرا نماز پڑھا سکتا ہے۔"(مرآۃالمناجیح، ج2، ص197، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net